PR NO30

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

پمز انتظامیہ ڈاکٹروں کی خالی آسامیاں پر کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے۔ وفاقی محتسب

ایمرجنسی ڈاکٹروں کی تنخواہ روکنے کا کوئی جواز نہیں، انہیں فوری تنخواہ ادا کی جائے۔ اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایات

اسلام آباد( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ ڈاکٹروں، نرسز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی خالی آسامیاں پر کرنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے نیز ایم آر آئی کی نئی مشین کو نومبر تک فنکشنل کرے تاکہ ہسپتال میں مریضوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں، انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ڈاکٹروں کی تنخواہیں روکنے کا کوئی جواز نہیں، انہیں زیرالتوا تنخواہیں فوری ادا کی جائیں۔ انہوں نے ایمرجنسی میں بیڈز کا اضافہ کرنے اور تمام وارڈز میں پنکھے لگانے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے یہ ہدایات گزشتہ روز پمز ہسپتال کا دورہ کرنے والی ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے دارالحکومت اسلام آباد کے سب سے بڑے پمز ہسپتال کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں رجسٹرار محمد ثاقب خان اور کنسلٹنٹ (میڈیا) خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم ہسپتال بھیجی جس نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے مریضوں، ان کے لواحقین اور ہسپتال انتظامیہ سے مل کر ان شکایات اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پہنچی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا اژدھام اور بے پناہ رش تھا، ایمرجنسی میں ایک ایک بیڈ پر چار چار مریض لیٹے ہوئے تھے جن کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ بعض وارڈز میں پنکھے تک نہ تھے، ایمرجنسی ڈاکٹر چھ ماہ سے تنخواہ نہ ملنے کے باعث ٹیم کو دیکھتے ہی اکٹھے ہو کر انتظامیہ کے خلاف نعرہ زن ہو گئے۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں صرف 396 ڈاکٹر کام کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹروں کی 415 اور نرسوں کی 283 آسامیاں خالی ہیں۔ پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر کو ملا کر کل 1265 آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں۔ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں۔ ہسپتال میں صرف ایک ایم آر آئی مشین ہے، دوسری مشین جاپان نے عطیہ کی ہے جو اکتوبر تک تیار ہو جائے گی۔ الٹراساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضاؤں کا روزانہ الٹراساؤنڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں کی خالی آسامیاں پر کرنے اور ایمرجنسی ڈاکٹروں کے تمام واجبات فوری ادا کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے اور انہیں آئندہ ہر ماہ تنخواہ دینے کی ہدایت کی۔ کمیٹی اپنی سفارشات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے میں وفاقی محتسب کو پیش کرے گی۔

(خالد سیال)
کنسلٹنٹ (میڈیا)
03335333266

25 جون 2024ء